آئیڈیالوجی،IDEOLOGY

ریمنڈ ولیمز

Raymond Williams

ترجمہ:ابنِ حسن

انگریزی میں لفظ آئیڈیالوجی پہلی دفعہ تعقّلی فلسفی Taylor نے Destutt de Tracy. سال 1796 میں متعارف کرایا۔یہ فرانسیسی لفظ ideologie کا ترجمہ تھا۔ٹریسی نے ایک مقالہ پڑھا اور یہ تجویز دی کہ'خیال، ذہن کے فلسفے،یعنی خیالات کی سائنس کو آئیڈیالوجی کا نام دیا جائے تا کہ اسے قدیم مابعدالطبعیات سے ممیّز کیا جا سکے۔اس سائنسی مفہوم میں آئیڈیالوجی کو نظریہ علم اور لسانیات میں 1819 تک استعمال کیا جاتا رہا۔

اس لفظ کے جدید معنوں کو نپولین بوناپارٹ نے شہرت دی۔اس کے خیال میں جمہوریت کے حامی لوگوں کو حاکمیت تک بلند کرتے تھے،جبکہ لوگ اسے عملی شکل دینے کے لئے نااہل تھے۔اس طرح نپولین نے دور روشن خیالی کے اس نظریے کو'آئیڈیالوجی' کا نام دیا۔وہ کہتا ہے:

''یہ نظریہ سازوں کا ڈھکوسلہ ہے_یہ گڈمڈ مابعدالطبعیات_جس کی وجہ سے ہمارے پیارے وطن فرانس پر تمام مصائب وآلام پڑے ہیں۔اور جو اس لئے اختراع کی گئی ہے تا کہ بنیادی وجوہات تلاش کی جا سکیں اور اس بنیاد پر قوموں کی قانون سازی استوار ہو،بجائے اس کے کہ قوانین کو انسانی قلب اور تاریخ کے سبق کے مطابق ڈھالا جائے۔''

اس معنی کی گونج پوری انیسویں صدی میں سنائی دیتی رہی۔کسی بھی سماجی پالیسی پر تنقید جو جزوی یا کلی طور پر کسی سماجی نظریے سے اخذ کی گئی ہو اس پر کی جانے والی رجعت پسندانہ تنقید میں یہ عنصر ہر جگہ پایا جاتا ہے۔جمہوری اور سوشلسٹ پالیسیوں پر تنقید میں یہ عنصر ضرور شامل ہوتا ہے۔یقینی بات ہے کہ جب سے نپولین نے ان معنوں میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے، انیسویں صدی کے بعد سے نظریاتی آدمی (آئیڈیالوجی والے فرد) کو انقلابی گردانا گیا۔ نپولین کی مخاصمانہ تنقید کے بعد،ان تینوں الفاظ ، ideology, ideologist and ideological کے معنی میں وسعت آ گئی جس کی رو سے اب ان میں ایک طرح کا تجریدی، ناقابل عمل اور کٹرپن کا معنی حاوی ہو گیا۔اس سلسلے میں Scott کا

مطالعہ بہت دلچسپ ہے؛(Napoleon, vi, 251)، وہ لکھتا ہے: آئیڈیالوجی وہ اسم صفت تھا جس کے ذریعے فرانسیسی حکمران ہر اس قسم کے نظریے کو ممیّز کرتے تھے جو اگر ذاتی مفادات پر منحصر نہ بھی ہو، سوائے گرم دماغ لڑکوں، یا خبطی قسم کے جذباتی لوگوں میں ہی پسندیدہ ہو سکتا تھا، (1827)۔ کارلائل اس مفہوم سے آگاہ تھا۔ اس نے اس مفہوم کی تنسیخ کی کوشش کی۔ وہ کہتا ہے ''کیا برطانوی قاری ...ہمارے اس ناخوشگوار نظریے کو آئیڈیالوجی کہتا ہے؟ *(Chartism, vi, 148; 1839)*

انیسویں صدی کے آخر تک، رجعت پسند مفکرین نے لفظ آئیڈیالوجی کو جس تحقیرانہ انداز سے استعمال کیا، اور جس معروف انداز میں مارکس اور اینگلز نے اسے ''جرمن آئیڈیالوجی'' *(1845-7)* میں استعمال کیا، اور پھر جیسا کہ اس کا استعمال عام چلن میں رہا، ان سب میں براہ راست تسلسل نظر آتا ہے۔ سکاٹ نے اس کے خدوخال متعین کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مراد ایسا نظریہ ہے جو ''کسی طرح بھی ذاتی مفادات پر مبنی ہو۔'' اگرچہ نپولین کا متبادل تھا ''قلبِ انسانی کا علم اور تاریخ کے سبق''۔

مارکس اور اینگلز نے اپنے اپنے ریڈیکل جرمن ہم عصروں کی سوچ پر تنقید کرتے ہوئے تاریخ کے حقیقی عمل سے نظریات اخذ کرنے، یعنی ان معنوں میں تجرید پر توجہ دی۔ انہوں نے خاص طور پر کہا کہ خیالات، خیال طور پر کسی دور کے حاوی نظریات ''سوائے برتر مادی تعلقات کے خیالی اظہار کے کچھ نہیں، یعنی یہ وہ برتر مادی تعلقات ہیں جنہیں خیالات کی شکل میں جانا گیا ہے۔'' (جرمن آئیڈیالوجی) اس طرح سے پیدا شدہ آئیڈیالوجی کو جاننے میں ناکامی سے مراد حقیقی کو الٹی صورت میں جاننا ہے۔ اگر تمام آئیڈیالوجی میں انسان اور ان کے حالات الٹی صورت میں نظر آتے ہیں جیسا کہ کیمرہ کے نیگیٹو میں، تو یہ صورت صرف ان کے تاریخی عمل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس طرح آنکھ کی پتلی پر زندگی کی چیزیں الٹا عکس ڈالتی ہیں۔ *(German Ideology, 47)*

بعد ازاں اسی نظریے کو اینگلز نے یوں بیان کیا:

ہر آئیڈیالوجی..... جب یہ موجود مادی نظریے کی اساس پر ابھر آئے تو اس مادی [بنیاد] کو اور آگے لے کر جاتی ہے، وگرنہ یہ آئیڈیالوجی ختم ہو جاتی ہے، مطلب یہ کہ خیالات سے دلچسپی گویا وہ آزاد وجود رکھتے ہوں، ان کا ارتقا آزادانہ ہو اور خود اپنے قوانین کے تحت ہوں۔ یہ کہ ان لوگوں جن کے اذہان میں سوچ کا یہ عمل جاری ہوتا ہے وہ اس امر سے لازمی طور پر بے خبر رہتے ہیں کہ ان کی مادی زندگی کی صورتِ احوال ہی ہیں جو اس عمل کی تعیین کر رہی ہیں، وگرنہ تمام آئیڈیالوجی کا خاتمہ ہو جائے گا (Feuerbach, 65-6)

وہ مزید کہتا ہے:

''آئیڈیالوجی وہ عمل ہے جسے نام نہاد مفکر شعوری طور پر سرانجام دیتا ہے لیکن ایک غلط شعور کے ساتھ۔ وہ اصل مقاصد سے بے خبر ہی رہتا ہے وگرنہ یہ شعور کا عمل ہرگز نہ رہے گا۔ لہٰذا وہ ظاہری یا غلط مقاصد کا تصور کرتا ہے۔ چونکہ یہ سوچ کا عمل ہے اس لئے وہ اس کی ہنتز اور اس کا مافیہا نری سوچ pure thought سے اخذ کرتا ہے جو خود اس کی یا اس کے پیشرو کی ہوتی ہے۔

اس طرح آئیڈیالوجی اس لحاظ سے تجریدی اور غلط سوچ ہے کہ یہ ابتدائی رجعت پسندانہ استعمال سے جڑی ہوئی ہے لیکن متبادل، یعنی مادی صورتِ احوال اور تعلقات، کا غلط بیان۔ مارکس اور اینگلز نے اس نظریے کو مختلف طریقے سے استعمال کیا۔ حکمران طبقے کے 'مفکرین'' اس کے فعال نظریہ ساز تھے جو خود اس طبقے کے اپنے آپ کے بارے واہموں کو اپنی روزی روٹی کا وسیلہ بناتے ہیں (German Ideology, 65)۔ وہ مزید لکھتے ہیں: ''فرانسیسی جمہوریت کے نمائندے ریپبلیکن آئیڈیالوجی میں اس حد تک دھنسے ہوئے تھے کہ کچھ ہفتوں کے بعد ہی انہیں جون کی لڑائی کی اہمیت کا احساس ہوسکا۔'' (فرانس میں خانہ جنگی) ان کی تحریروں میں آئیڈیالوجی کا یہ مفہوم واضح نظر آتا ہے کہ یہ واہمہ، غلط شعور، حقیقت کا فقدان، حقیقت کا الٹا ہو جانا ہے۔ اینگلز کا خیال تھا کہ ''اعلیٰ درجے کی آئیڈیالوجی''، جیسا کہ فلسفہ اور مذہب، مادی دلچسپیوں سے اور زیادہ دور ہوتی ہیں بہ نسبت سیاست اور قانون کی بلا واسطہ آئیڈیالوجیز سے، لیکن تعلق اگرچہ پیچیدہ ہے، پھر بھی فیصلہ کن۔ (Feuerbach, 277) آئیڈیالوجی کی ایسی اشکال بھی ہیں جو اور بھی زیادہ ہوا میں پرواز کرتی ہیں، جیسا کہ فطرت کے بارے، خود انسان کے اپنے بارے، روحوں کے بارے، جادوئی قوتوں کے بارے نظریات۔ (Letter to Schmidt, 1890)

مارکس کی کچھ تحریروں میں آئیڈیالوجی کا ایک غیر جانبدارانہ مفہوم بھی ملتا ہے۔ یہ خاص طور پر اس کی کتاب 'سیاسی معاشیات پر تنقید میں حصہ'' میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔

ضروری ہے کہ پیداوار کی معاشی شرائط کی مادی تبدیلیوں اور قانونی، سیاسی، جمالیاتی، فلسفیانہ مختصراً نظری ہنتزوں میں فرق جس میں انسان اس مخاصمت سے آگاہی حاصل کرتے ہیں اور پھر اس میں جدو جہد کرتے ہیں۔*

یہ پہلے ذکر کئے گئے مفہوم کے زیادہ قریب ہے۔ نظری ہنتزیں پیداوار کی شرائط میں تبدیلیوں کا اظہار ہیں۔ لیکن انہیں اس طرح دیکھا گیا ہے کہ یہ وہ ہنتزیں ہیں جن میں انسان ان تضادات سے آگاہ ہوتے ہیں جو معاشی پیداوار کی صورتوں میں تبدیلی کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ یہ مطلب اس مفہوم سے قطعی ہم آہنگ نہیں ہوتا جس میں آئیڈیالوجی فقط ایک واہمہ ہے۔ درحقیقت آئیڈیالوجی کا یہ مفہوم کہ

اس سے مراد وہ خیالات ہیں جو مخصوص مادی مفادات سے، یا زیادہ وسیع معنوں میں، کسی مخصوص طبقے یا گروہ کے حوالے سے ظہور پذیر ہوتے ہیں، اتنا ہی مستعمل ہے جتنا اس لفظ کا یہ معنی کہ اس سے مراد واہمہ ہے، خام خیالی ہے۔ مزید براں، مارکسی روایت میں یہ تمام مفہوم استعمال تو ہوئے ہیں، لیکن واضح طور پر نہیں۔ لیکن لینن سے اس اقتباس کو دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس میں واہمے یا غلط شعور کا کوئی مفہوم نہیں نکلتا:

''سوشلزم، جہاں تک یہ پرولتاریہ کی جدو جہد کی آئیڈیالوجی ہے، اپنے آغاز، ارتقا اور استحکام کے ادوار سے گزرتی ہے، بالفاظِ دیگر، یہ تمام انسانی علم کے مواد پر بنیاد رکھتی ہے، اس کے پیشِ نظر سائنس کا اعلیٰ درجہ ہوتا ہے، اور یہ سائنسی کام کا تقاضا کرتی ہے۔.... پرولتاریہ کی طبقاتی جدو جہد میں جو اپنے آپ سرمایہ دارانہ تعلقات سے ابتدائی طور پر جنم لیتی ہے، اس میں سوشلزم بطور نظریہ ساز متعارف کرواتے ہیں۔(Letter to the Federation of the North)

لہٰذا 'نئی پرولتاری آئیڈیالوجی' ظہور پذیر ہوتی ہے، اور ہر صورت میں آئیڈیالوجی خیالات کا وہ سسٹم ہے جو اس سے متعلقہ طبقے کے لئے موزوں ہے۔ ایک آئیڈیالوجی کو کسی دوسری کے برخلاف درست اور ترقی پسندانہ کہا جا سکتا ہے۔ ظاہری بات ہے کہ یہ اضافہ کیا جا سکتا ہے کہ دوسری آئیڈیالوجی، جو طبقاتی طور پر مخاصمانہ ہے، اگرچہ اس طبقے کے مفادات کی نمائندگی کرتی ہے لیکن وہ عمومی انسانی مفادات کی مخالفت میں ہے۔ اس طرح پہلے بیان کیا گیا آئیڈیالوجی کا مفہوم جس میں غلط شعور کا عنصر نمایاں ہے، ان خیالات سے منسلک کیا جا سکتا ہے جن میں طبقاتی مفادات کا خاصہ موجود ہو۔ لیکن آئیڈیالوجی کا یہ غیر جانبدارانہ مفہوم اس امر کا متقاضی ہوتا ہے کہ اس کی وضاحت کے لئے اس کے ساتھ ایسا اسم صفت لگا تا جائے جو اس طبقے یا سماجی گروہ کی تشریح کرے جس سے وہ منسلک ہے۔ یہ استعمال کئی اقسام کے دلائل میں مشترک ہے۔ ساتھ ہی، مارکسزم کے ساتھ دوسرے نظریات میں بھی، آئیڈیالوجی اور سائنس (نظریات بطور مربوط علم) میں فرق واضح فرق روا رکھا جاتا ہے تا کہ محض واہمے اور تجریدی سوچ کو ممیّز کیا جا سکے۔ اس سے اینگلز نے آئیڈیالوجی کی بابت جو امتیاز قائم کیا، اسے مزید تقویت ملتی ہے کہ جب انسان اپنی زندگی کی حقیقی شرائط کو پالیں گے اور اس بنا پر اصلی مقاصد کا حصول ممکن ہوگا، تو اس کے بعد ان کا شعور صحیح معنوں میں سائنسی ہو جائے گا کیونکہ اب ان کا حقیقت سے تعلق قائم ہو چکا ہوگا۔ مارکسزم بطور سائنس اور دوسرے سماجی نظریات میں جنہیں بطور آئیڈیالوجی لیا جاتا ہے، امتیاز کی یہ کوشش بحث مباحثے کو جنم دیتی ہے۔ سماجی علوم میں آئیڈیالوجی بطور تصوراتی سسٹم کے اور بطور سائنس کے یہ فرق قائم کرنا عام سی بات ہے۔

اسی اثنا میں آئیڈیالوجی کو نپولین کے ذریعے دیا گیا معنی اور مفہوم اب بھی عام ہے۔سمجھدار لوگ تجربے پر یقین رکھتے ہیں، یا ان کا کوئی فلسفہ ہوتا ہے۔احمق لوگ آئیڈیالوجی پر انحصار کرتے ہیں۔ان معنوں میں، یعنی جیسا کہ اس لفظ کا استعمال نپولین نے کیا، یہ اصطلاح برے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

*Marx's German reads: ... kurz, ideologischen Formen, worin sich die Menschen diesen Konflikts bewusst werden …

SOURCE: Williams, Raymond. Keywords: A Vocabulary of Culture and Society. Revised edition. New York: Oxford University Press, 1985. Pp. 153-157.

پڑھنے والوں سے

اس مضمون کو رضیہ سلطانہ نے marxists.org\urdu کے لئے کمپوز کیا۔

marxists.org کا اردو سیکشن آپ کا بہت شکر گزار ہوگا اگر آپ ہمیں اس کتاب کے مواد اور اس کے ترجمے کے بارے میں اپنی رائے لکھیں۔اس کے علاوہ بھی اگر آپ کوئی مشورہ دے سکیں تو ہم آپ کے شکر گذار ہوں گے۔

اپنی رائے کے لئے درج ذیل پتے پر ای میل کریں:

hasan.marxists.org

اس کے علاوہ اگر آپ اردو یا کسی اور زبان کے سیکشن کے لئے اپنی خدمات رضا کارانہ طور پر پیش کرنا چاہیں تو انسانی علمی ترقی میں آپ کا حصہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔